''میں نے دکھا دیا ہے کہ رو کھے اور بد زبان ہوئے بغیر ہم مسیحی وہی کچھ دے سکتے ہیں جو دوسروں کے ہاتھوں لیتے ہیں۔ اس کا کیوں اثر نہ ہوگا؟ میرا خیال ہے کہ اس کے طویل المعیاد اثرات ہوں گے۔ (ورلڈ پلس، ۶ نومبر ۱۹۹۸ء)

متفرق

''کیتھولک یونیورسٹیاں ایمان اور عقل و دانش کے امتزاج سے قائدانہ کردار ادا کر سکتی ہیں۔'' — پوپ

کیتھولک چرچ سے وابستہ جامعات پوری دنیا اور بالخصوص مغربی ممالک میں جدید سماجی اور طبیعی علوم میں تعلیم دے رہی ہیں۔ ۱۶ نومبر ۱۹۹۹ء کو پوپ جان پال دوم نے روم کی لیٹرن یونیورسٹی (Latern University) کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کیتھولک یونیورسٹیاں ایمان اور عقل و دانش کے امتزاج سے دنیائے تعلیم کو بنی نوع انسان کے بارے میں خداوند کے دیے ہوئے تصور کی طرف لانے میں قائدانہ کردار ادا کر سکتی ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ کلیسیائی یونیورسٹیاں اس حقیقت کے ساتھ اعلیٰ تعلیم کی نئی بیداری کی داعی ہوں کہ صرف سائنس اور عقل لوگوں کے عمیق ترین سوالات اور خواہشات کا جواب دینے سے قاصر ہیں۔

جناب پوپ نے اختصار کے ساتھ واضح کیا کہ تیسرے ہزارے میں لیٹرن یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کو کیا کرنا ہے۔ ان کی رائے میں شعبہ دینیات کو ''حقیقت خداوندی'' (mystery of God) کے موضوع پر فکری مطالعات کو اس طرح فروغ دینا چاہیے کہ ایمان قوی رہے اور جدید لوگ اسے سمجھنے میں کوئی دقت محسوس نہ کریں۔ شعبہ فلسفہ کو یہ حقیقت جان لینا چاہیے کہ سماجی

اور مادی علوم برابر ترقی کر رہے ہیں، مگر "اعلیٰ سطح پر غور و فکر میں کمی" موجود ہے۔ کیتھولک فلسفیوں کا فرض ہے کہ وہ سائنسی ترقی کے نتیجے میں سامنے آنے والے حقائق و تجربات اور ایمان کے مابین مکالمے کو فروغ دیں۔

یونیورسٹی کے پاسٹرل انسٹی ٹیوٹ کو، جس کے دائرہ تعلیم و تحقیق میں کیتھولک تعلیمات آتی ہیں، ایسا لائحہ عمل طے کرنے میں چرچ کی مدد کرنا چاہیے جس سے مذہبی، ثقافتی، سماجی، سیاسی اور اقتصادی فورموں پر انسانی احترام و عظمت اور زندگی کے تحفظ میں مدد مل سکے۔

جناب پوپ نے "جان پال دوم انسٹی ٹیوٹ برائے مطالعاتِ خاندان و شادی" (John Paul II Institute for Studies of Marriage and the Family) کے کام کی تعریف کی جو وہ خاندان کے بارے میں خداوند کے احکام کو فروغ دینے کے لیے کر رہا ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ لیٹرن یونیورسٹی میں قائم ہے، اور اس سے وابستہ ذیلی ادارے کئی دوسرے ملکوں میں کام کر رہے ہیں۔

جناب پوپ نے کہا کہ ایسی تعلیم و تحقیق جو انسانی زندگی کے طبعی، ذہنی اور روحانی عناصر کی تعظیم کو محیط ہے، اس کا تقاضا ہے کہ کیتھولک یونیورسٹیوں کے سب ہی شعبے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر کام کریں۔ (کرسچین وائس، ۱۲ دسمبر ۱۹۹۹ء)